السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا میت پر نماز روزے اور قرآن کا صدقہ کرنا صحیح ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں یہ صحیح ہے کہ انسان میت کے لئے نماز روزہ خیرات قرات قرآن اور زکر وغیرہ کا صدقہ کرے بشرط یہ کہ وہ مسلمان ہو اور اگر وہ کافر ہو تو پھر کسی چیز کا تبرع کرنا بھی جائز نہیں۔ مثلاً اگر کوئی انسان بے نماز فوت ہوجائے تو اس کے گھر والوں کے لئے یہ جائز نہیں کہ وہ اس کے لئے استغفار کریں۔ یا اس کے لئے کسی بھی نیک عمل کا تبرع کریں لیکن یاد رہے کہ اس طرح کے اعمال صالحہ کا تبرع کرنا کوئی مستحب امر نہیں بس یوں کہہ سکتے ہیں کہ جائز ہے۔ اور افضل یہ ہے کہ اس کے لئے دعا کرے کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔

اذامات ابن آدم انقطع عمله الامن ثلاث صدقة جاريه او علم ينتفع به او ولد صالح يدعوله (صحيح مسلم بخاري مسند احمد ترمذي)

''جب کوئی ابن آدم فوت ہوجاتا ہے۔ تو تین طرح کے (اعمال کے) سوا اس کے تمام منقطع ہوجاتے ہیں۔ 1۔ صدقہ جاریہ۔ 2۔ علم نافع۔ 3۔ وہ نیک اولاد جو اس کے لئے دعاء کرتی ہو۔''

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ بن باز رحمہ اللہ

جلد دوم